از قلم

## ابو سعد فہد

دار التحقیق دفاع صحابہ کراچی

# عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی اور شیعہ جائزہ

## المعروف

# منکرینِ ختم نبوت کا نیا روپ

ابو سعد فہد عفی عنہ

ختم نبوت کے علمی میدانِ معرکہ کے شہسوار

شہیدِ ختمِ نبوت

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نور اللہ مرقدہ

کے نام

# تقریظ

مجاہدِ ملت، محافظِ ناموسِ صحابہؓ، حضرت مولانا غازی اورنگزیب فاروقی حفظہ اللہ

[صدر اہلسنت والجماعت پاکستان]

**نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم، امابعد!**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق قیامت تک کے لئے ہدایت یافتہ طبقہ وہ ہے جو "ماانا علیہ واصحابی" کی عملی تفسیر پیش کرے، اور اسکے عملی مصداق کو ہی "اہل سنت والجماعت" کہتے ہیں۔ اور اہلسنت کے عقائد میں یہ بات مسلم ہے کہ ہم عصمت کو نبوت کا ہی خاصہ سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ اہلسنت والجماعت کی کتب عقائد میں یہ بات تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔ اسی بنیاد پر ہم امام الانبیاء، خاتم المعصومین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں نبوت کو ختم سمجھتے ہیں، وہیں ہم عصمت کو بھی ختم سمجھتے ہیں۔

مگر دنیا میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ بھی "چہاردہ معصومین" کا قائل ہے۔ بلکہ وہ تو یہ نظریہ رکھتا ہے کہ عصمت دو قسم پر ہے۔ عصمت صغری اور عصمت کبری۔ عصمت صغری تمام انبیائے کرام کو حاصل ہے اور عصمت کبریٰ صرف چہاردہ معصومین کو حاصل ہے نعوذ باللہ من ذالک۔

جب حب اہل بیت کی آڑ میں صریح کفر کو اسلام بنا کر پیش کیا جارہا ہو تو فرمان نبوی کے مطابق عالم کو چاہیے کہ وہ اپنا اپنا علم لوگوں پر ظاہر کرے۔ نہایت ہی خوش نصیب ہیں برادر عزیز محترم و مکرم جناب ابو سعد فہد صاحب کہ جنہوں نے نہایت ہی عرق ریزی اور محنت شاقہ سے قادیانیت اور رفض کے عقائد کا تقابل پیش کیا ہے۔ کفر کفر ہوتا ہے مگر رفض ایسا کفر ہے کہ جس کے مقابلے میں قادیانیت پانی بھرتی ہوئی نظر آتی ہے بلکہ قادیانیت نے رفض کی گود ہی سے جنم لیا ہے۔

میری تمام مسلمانوں سے یہ گزارش ہے کہ موصوف کی اس محنت کی قدر دانی کریں، اس کو عام کریں اور سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان، ایقان، عقائد و نظریات کے تحفظ میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ بالخصوص ایسے وقت میں کہ جب مکروفریب کے ساتھ نام نہاد بھائی چارے کی فضاء قائم کرنے کی مذموم کوششیں بھی عروج پر ہوں۔

والسلام

آپ کا بھائی

(مولانا) اورنگزیب فاروقی حفظہ اللہ

# تاثرات گرامی

## محقق اہلسنت، مئورخ، سیرت نگار، حضرت مولانا ثناء اللہ سعدؔ شجاع آبادی حفظہ اللہ



عقیدہ ختم نبوت یعنی رسول ﷺ کی ذات اقدس پر نبوت ورسالت کے ختم اور مکمل ہونے کا اقرار بلاشک وشبہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے اور اس عقیدے کا تحفظ براہ راست حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی کے تحفظ کے مترادف ہے۔چوں کہ برصغیر پاک وہند میں جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام قادیانی کے پیروکاروں کی تعداد لاکھوں میں ہے جو شب وروز اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر اس عقیدے کے خلاف اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اس لئے اس پورے خطے میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا وسیع میدان موجود ہے جس شخص کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے وہ یقیناً اللہ کے محبوب بندوں میں سے ہے اور یقین کامل ہے کہ قیامت کے دن اس کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہو گی اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ یقیناً اس کا اکرام فرمائیں گے۔

یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عقیدہ ختم نبوت کو صرف مرزائیوں قادیانیوں یعنی مرزا غلام احمد کے پیروکاروں ہی سے خطرہ ہے؟ یا کوئی اور گروہ بھی اس مسئلے میں قادیانیوں کا ہمنوا ہے؟ یا ظاہری طور پر ہم نوا تو نہیں تاہم فکری طور پر ان کو تقویت پہنچا رہا ہے؟ یہ بہت اہم سوال ہے اور اس کا مفصل ومدلل جواب قوم کی خدمت میں پیش کرنا موجودہ دور کا اہم تقاضا اور علمائے حق کی ذمہ داری ہے !

اہل علم جانتے ہیں کہ شیعہ امامیہ (اثنا عشری) بھی اپنے عقیدہء امامت کی بنا پر ختم نبوت کے منکر ہیں۔ یہ حضور سرور کائنات ﷺ کے بعد بارہ شخصیات کو منصوص من اللہ، معصوم عن

الخطاء اور مفترض الطاعۃ مانتے اور حضور ﷺ کے علاوہ تمام انبیائے کرام سے بلند و برتر قرار دیتے بلکہ منصب امامت کو بالاتراز نبوت گردانتے ہیں اور ان کے یہ عقائد اب صرف کتابوں میں نہیں رہے بلکہ کھلے عام ان کی زبانوں پر آچکے ہیں۔

یہ سوال اپنی جگہ پر اہم ہے کہ جب رسول ﷺ کے بعد ایک شخص کو نبی تسلیم کرنے کی بناء پر مرزائی کافر و مرتد قرار پاتے ہیں تو آپ ﷺ کے بعد بارہ شخصیات کو مقام اور مرتبہ کے اعتبار سے نبوت سے بلند تر قرار دینے والوں کا کیا مقام ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے بد باطن و بد عقیدہ لوگ بھی مسلمان کہے جانے کے مستحق ہو سکتے ہیں؟ نیز ظاہر ہے کہ یہ لوگ کہیں خلا میں یا کسی دوسرے سیارے پر نہیں بستے بلکہ اسی زمین پر اور ہمارے ماحول و معاشرے میں ہی رہتے ہیں لہٰذا ہم پر لازم ہے کہ وطن عزیز کی اکثریتی سنی عوام کو ان کی حقیقت سے آگاہ کریں اور مسلمانوں کے عقائد کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

برادر محترم جناب ابو سعد نے اللہ کی مدد اور نصرت سے اس موضوع پر خامہ فرسائی کی اور ایک مفصل رسالہ تالیف فرمایا ہے، جہاں تک میں جانتا ہوں یہ اس موضوع پر کسی بھی صاحب علم کی پہلی کاوش ہے۔ جس میں مؤلف محترم نے مسلمانان اہل سنت اور اثنا عشری شیعوں کے متعدد عقائد کا تقابلی جائزہ پیش کر کے دو اور دو چار کی طرح ان کا منکر ختم نبوت ہونا ثابت کیا ہے۔

مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی

۲۰۲۱-۹-۲۰

# مقدمہ

## عالم نبیل، فاضل جلیل حضرت مولانا رحیم بخش جروار دامت برکاتہم

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت عالمگیر ہے یعنی اب قیامت تک آنے والی انسانیت کی فلاح و بہبود آقائے نامدار ﷺ کی کامل اتباع میں ہے۔ بالیقین اب کوئی نیا نبی اور رسول نہیں آئے گا، یہی عقیدہ قرآن و حدیث سے مستنبط ہے اور اسی عقیدے پر امت مسلمہ کا اجماع ہے۔ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ لکھتے ہیں: ''آپ ﷺ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلے پر مہر لگ گئی، اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی، بس جن کو ملنی تھی مل چکی، اسی لئے آپ ﷺ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا جو قیامت تک چلتا رہے گا۔ حضرت مسیحؑ بھی اخیر زمانہ میں بحیثیت ایک امتی کے آئیں گے، خود ان کی نبوت و رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا جیسے آج تمام انبیا اپنے اپنے قیام پر موجود ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت محمدیہ ﷺ کا جاری و ساری ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر آج موسیٰؑ (زمین پر) زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میرے اتباع کے چارہ نہ تھا بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیائے سابقین اپنے اپنے عہد میں خاتم الانبیا کی روحانیت عظمیٰ ہی سے مستفید ہوتے تھے جیسے رات کو چاند اور ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں حالانکہ سورج اس وقت دکھائی نہیں دیتا اور جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالمِ اسباب میں آفتاب پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح نبوت و رسالت کے تمام مراتب و کمالات کا سلسلہ بھی روحِ محمدی ﷺ پر ختم ہوتا ہے، بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ آپ ﷺ رتبہ و زمانی حیثیت سے خاتم النبیین ہیں اور جن کو نبوت ملی ہے آپ ہی کی مہر لگ کر ملی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ختم نبوت کے متعلق قرآب و حدیث اجماع وغیرہ سے سینکڑوں دلائل جمع کر کے بعض

علمائے عصر نے مستقل کتابیں لکھی ہیں مطالعہ کے بعد ذرا تردد نہیں ہوتا کہ اس عقیدہ کا منکر کافر اور ملتِ اسلام سے خارج ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا انکار صریح کفر ہے، انکار ختم نبوت جس طریقے سے بھی کیا جائے مثلاً ایک شخص کہے کہ آپ ﷺ آکری نبی ہیں لیکن آپ کے بعد فلاں اشخاص پر بھی وحی نازل ہوتی ہے یا یہ کہے کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کچھ ہستیاں ایسی ہیں جو مصوص من اللہ، معصم عن الخطااور مفترض الطاعہ ہیں تو یوں سمجھ لیجئے کہ وہ شخص اوصافِ نبوت میں کچھ اور لوگوں کو شریک کرکے معناًانکارِ ختم نبوت کی راہ ہموار کررہاہے، باالفاظِ دیگر اوصافِ نبوت دیگر افراد میں تسلیم کرکے شرک فی النبوت کا ارتکاب کررہاہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے مکاشفے پر گور کریں تو معلوم ہوگا کہ روحِ انور ﷺ نے حضرت شاہ صاحبؒ کو اہل تشیع کے عقیدہ امامت کی جانب توجہ دلائی اور اس توجہ دلانے کے بعد حضرت شاہ صاحبؒ نے عقیدہ امامت پر غور کیا تو نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عقیدہ امامت درحقیقیت عقیدہ ختم نبوت کا انکار ہے۔اسی طرح امام ابو عبداللہ محمد بن احمد اپنی تفسیر ''الجامع الاحکام القرآن'' تفسیر قرطبؒی میں بھی عقیدہ امامت کے قائل کو کافر سمجھتے ہیں۔اور تقریباً تمام اکابرینِ اہلسنت کی تصریحات سے یہ بات ثابت ہے کہ عقیدہ امامت ختم نبوت کے منافی ہے۔

وہ کون سی صفت نبوت ہے جس میں اہل تشیع نے اپنے مزعومہ آئمہ کو شامل نہ کیا ہو؟مرزائی اگر صرف مرزا قادیانی میں اوصافِ نبوت تسلیم کریں تو کافر اور اہل تشیع بارہ آئمہ میں اوصافِ نبوت کا عقیدہ رکھیں تو مسلمان؟......یہ معمہ اہلِ علم اور منصف مزاج حضرات کے لئے حل طلب ہے! اہل تشیع کے نزدیک اگر نبی اور آئمہ میں فرق ہے تو صرف یہ کہ ان کو'نبی' نہیں کہا جاتا، لیکن صفاتِ نبوت سب کی سب بدرجہ اُتم ان میں پائی جاتی ہیں۔

اب فیصلہ آپ کریں ختم نبوت کا منکر کون ہے؟؟

مولانا رحیم بخش جروار

# وجہِ تالیف



حضور نبی کریم خاتم المرسلین والنبیین والمعصومین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تختِ خاتمیتِ نبوت پر ڈاکہ زن دزدانِ نبوت نے جب جب تاج و تختِ ختم نبوت کے طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت و ناموس کے پہرے داران کے مقابلے کے لئے میدانِ علم و عمل میں سربکف نظر آئے لیکن رؤسا الملعونین آئمۃ الکافرین والمرتدین شیعہ روافض اپنے جد ابن سبا کے دور سے دینِ قیم، کتاب اللہ، ختم نبوت، ناموسِ رسالت و عترتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نِت نئے حربوں اوچھے ہتھکنڈوں سے کیچڑ اچھال کر دینِ اسلام کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کے درپے رہے، ان کے تدارک کے لئے اہل علم و اہل حق ہمیشہ سے میدان عمل میں تھے، ہیں اور رہیں گے۔ ان شاءاللہ۔ لیکن ان کے کفریہ عقائد پر تقیہ کی چادر چڑھی رہتی ہے جس کے سبب عوام تو عوام اکثر علما بھی ان کے اصل عقائد سے صحیح واقفیت حاصل نہ کر پائے۔ نتیجتاً اُن کا کفر پھلتا پھولتا رہا اور اب اس قدر بڑھ چکا ہے کہ تقیہ کی چادر اب خود انہوں نے اتار پھینکی اور اب سرِ بازار ان کا کفر ننگا ناچتا ہے۔

اس کتابچے کا مقصد عوام کو یہ باور کرانا ہے کہ جیسے قادیانی ختم نبوت کے منکر ہیں ویسے ہی شیعہ بھی ختم نبوت کے منکر ہیں بلکہ یہ قادیانیوں سے بڑھ کر منکر ہیں۔ اسی طرح جو وجوہ تکفیر قادیانیت کی ہیں یا جو کفریہ عقائد و عبارات قادیانیت کے ہیں وہ تمام اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر شیعیت میں موجود ہیں، جس کی مثال قارئین آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔

دوسری وجہ اس کتابچے کے تالیف کی علما اور تنظیماتِ ختم نبوت کی توجہ اس طرف مبذول کرانا ہے کہ شیعیت کے کفر کے خلاف بھی اسی شد و مد سے میدان عمل میں آئیں جس طرح قادیانیت کے کفر کے خلاف ہیں یا تھے۔ خدارا اس موضوع پر مصلحت کا شکار نہ ہوں، اپنے اکابر کی تاریخ کو دہرائیں۔

حضرت علامہ علی شیر حیدری شہیدؒ فرمایا کرتے تھے کہ ''شیعیت کے بارے میں جو بھی سوال ہو اس میں 'شیعہ' کی جگہ قادیانی لکھ کر دیکھ لیا کرو، جو جواب قادیانی کے لئے وہی شیعہ کے لئے''۔

بندہ عاجز نے ختم نبوت کے مختلف پمفلٹ سے عبارتیں اور پیرا گراف حسبِ ضرورت معمولی ترمیم کے ساتھ مضمون میں شامل کی ہیں تاکہ شیعیت اور قادیانیت کے کفر اور ان کے احکامات کے یکسانیت اور موضوع کی اہمیت کو واضح کیا جاسکے۔

احقر ابو سعد فہد عفی عنہ

# آیاتِ قرآنیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۠

ترجمہ: ''محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں میں سے آخری نبی ہیں اور اللہ سب چیزوں کو جاننے والا ہے''۔ (الاحزاب: ۴۰)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۠

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں، (اور) آپس میں ایک دوسرے کیلئے رحم دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کی علامتیں سجدے کے اثر سے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔ یہ ہیں ان کے اوصاف جو تورات میں مزکور ہیں۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہو گئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کاشتکار اس سے خوش ہوتے ہیں، تاکہ اللہ ان (کی اس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے۔ یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کر لیا ہے''۔ (سورۃ الفتح: ۲۹)

## احادیث نبوی ﷺ

**قالِ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم:**

إنَّ الرسالةَ و النُّبوَّةَ قد انقطعتْ ، فلا رسولَ بعدي و لا نبيَّ.

**(جامع ترمزی ج۱ص۵۱)**

ترجمہ: ''بے شک رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا، پس میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہو گا، نہ کوئی نبی''۔

اَللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ أَصْحَابِیْ، اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ أَصْحَابِیْ لَا تَتخِذُوْهُمْ غَرَضًا بَعْدِیْ، فَمَنْ أَحَبَّہُمْ فَبِحُبِّیْ أَحَبَّہُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَہُمْ فَبِبُغْضِیْ أَبْغَضَہُمْ، وَمَنْ أَذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِیْ، وَمَنْ آذَانِیِ فَقَدْ آذَی اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی، وَمَنْ آذَی اللّٰہَ فَیُوْشِکُ أَنْ یَأْخُذَہٗ۔ **(مسند احمد:۲۰۸۵۴)**

ترجمہ: اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہؓ کے معاملہ میں، میرے بعد ان کو (طعن و تشنیع) کا نشانہ نہ بناؤ، کیونکہ جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے ان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی اور جو اللہ کو ایذا پہنچانا چاہے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں پکڑ لے۔

حضور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایک سو آیات واضح دلالت کرتی ہیں اور دو سو دس احادیث مبارکہ واضح طور پر تشریح کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت پر دلالت کر رہی ہیں۔اگر عقیدہ ختم نبوت کے حق میں قرآن کی ایک آیت ہوتی اور حضور ﷺ کا صرف ایک فرمانِ عالیشان ہوتا تب بھی اس کے انکار کی کوئی گنجائش نہ رہتی بلکہ اس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہوتا لیکن یہاں ۱۰۰ آیات اور ۲۱۰ احادیث کی تکرار اس عقیدے کی اہمیت کی دلیل ہیں۔

ختم نبوت ایسا مسلّمہ عقیدہ ہے جو توحید باری تعالیٰ کی طرح اساسِ دین اسلام ہے جس میں ذرہ برابر شک و شبہ بھی دائرہ اسلام سے اخراج کا سبب بن سکتا ہے۔چنانچہ امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں کہ جس نے مدعی نبوت سے دلیلِ نبوت طلب کی وہ دلیل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔واضح ہوا کہ ختم نبوت کا عقیدہ کس قدر حساس نازک اور اہم ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔لیکن! کیا صرف مرزائی قادیانی ہی عقیدہ ختم نبوت کے منکر ہیں؟ کیا شیعہ کا کفر کسی صورت بھی قادیانیت کے کفر سے کم ہے؟

اگر تو شیعہ کو ختم نبوت کا منکر نہیں سمجھتے اور اس کے کفر کو قادیانیت کے کفر سے ہلکا سمجھتے ہیں تو اس بارے دوبارہ سے تحقیق کر لیں جس میں کچھ حد تک معاون یہ تحریر بھی ہے، اور اگر شیعہ کو ختم نبوت کا منکر سمجھتے ہیں اور اس کے کفر کو بھی قادیانیت کے کفر سے زیادہ سمجھتے ہیں تو پھر سوچئے کیا شیعیت کے لیئے بھی دل میں قادیانیت جتنی نفرت ہے؟ کیا شیعیت کے خلاف بھی اس شدت اوراس جوش سے کام کیا جیسا قادیانیت کے رد میں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر تو مبارکباد کے مستحق ہیں اور اگر جواب نہ میں ہے یا جواب اگر مگر چونکہ چنانچہ پر مشتمل ہے تو پھراپنے ایمان کو ٹٹولیے۔

پیر مہر علی شاہؒ کو خواب میں حضور ﷺ کا دیدار ہوا اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ "مرزا قادیانی غلط تاویل کی قینچی سے میری احادیث کے ٹکڑے کر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو"۔

(ملفوظات طیبہ 126-127)

پھر چشمِ عالم نے دیکھا کہ پیر مہر علی شاہؒ نے کس طرح مرزائیت کے بخیے ادھیڑے۔

اسی طرح شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ سے شیعوں کے بارے میں روحانی سوال کیا تو جواب القاء ہوا کہ " ان کا مذہب باطل ہے اور ان کے مذہب کا باطل ہونا لفظ 'امام' سے معلوم ہوتا ہے۔ جب اس حالت سے افاقہ ہوا تو میں نے غور کیا کہ ان کے نزدیک 'امام' وہ شخص ہے جو معصوم ہو، مفترض الطاعہ ہو اور جس کو باطنی وحی ہوتی ہواور یہی نبی کے معنی ہیں۔ بس ان کا مذہب ختم نبوت کے انکار کو مستلزم ہے۔

(تفہیماتِ الٰہیہ جلد 2 صفحہ 294، 301)

اسی طرح مشہور محقق مناظر صوفی بزرگ فاتح رافضیت حضرت العلام مولانا اللہ یار خانؒ فرماتے ہیں"میں نے علوم ظاہری سے فارغ ہو کر علوم باطنیہ کی طرف توجہ کی، منازل سلوک طے کرتے ہوئے جب دربار نبویﷺ تک رسائی ہوئی تو ارادہ کیا کہ اب بقیہ عمر تخلیہ میں بیٹھ کر یاد الٰہی کروں گا۔ ایک روز سحری کے وقت اپنے معمول میں دربارِ نبویﷺ میں حاضر ہوا تو اچانک حضور نبی کریمﷺ کی طرف سے یہ القائے روحانی میرے قلب پر شروع ہوا...!

حضورﷺ نے فرمایا: اسلام کا مکان پتھروں اور اینٹوں سے تیار نہیں ہوا اس میں میرے صحابہ رکی ہڈیاں لگائی گئیں، پانی کی جگہ میرے صحابہؓ کا خون لگایا گیا اور گارے کی جگہ میرے صحابہؓ کا گوشت لگایا گیا، اب لوگ (شیعہ) اس مکان کو گرانے پر لگے ہوئے ہیں، میرے صحابہؓ کی توہین کی جا رہی ہیں اور جو شخص اس کے انسداد کی قدرت رکھتے ہوئے خاموشی سے بیٹھا رہے کل قیامت میں خدا کے سامنے کیا جواب دے گا"۔(الدین الخالص صفحہ 338)

پھر ان دوبزرگان نے کیسے شیعیت کی نیندیں حرام کیں اور شیعیت کے کفر کو طشت ازبام کیا اس کا زمانہ معترف ہے۔

آخر وہ کون سے عقائد و عبارات ہیں جو اس کفر سے لتھڑے ہوئے ہیں، اس کفریات کی زنبیل میں سے کچھ کفریات جو مزرائیت کے کفر کے بلکل مماثل ہیں مزرائیت کے کفر کے تقابل کے ساتھ نقل کفر کفر نہ باشد کے اصول کے تحت پیش کیئے جا رہے ہیں۔ملاحظہ کریں اور استغفار کا ورد جاری رکھیں۔

# اللہ رب العزت کے بارے میں کفریات

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں۔(تزکرہ صفحہ 152، خزائن جلد 5 صفحہ 546، روحانی خزائن جلد13 صفحہ 103) | حضرت علیؓ دابۃ الارض ہیں اور وہ زمین کا رب ہیں۔(اثباتِ ولایت تکوینیہ صفحہ 227) قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؓ ہے۔(جلاء العیون جلد2 صفحہ 66) |
| میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی۔اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔(تزکرہ صفحہ 152،153) | بارہ امام وہ ہیں جو خالقِ کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں۔ (چودہ ستارے، پیش لفظ) |
| اللہ فرماتے ہیں میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔ (روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396) | کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اللہ کی پانچ صفات کا اقرار نہ کیا ہو جن میں سے ایک بداء بھی ہے۔(اصول الکافی جلد1 صفحہ 362) خدا کے متعلق بداء کا عقیدہ ایسا ہے کہ ہمارے علماء نے خدا کا جاہل ہونا تسلیم کیا ہے اور آئمہ سے حدیثیں مروی ہیں کی خدا کی عبادت کا حق جو عقیدہ بداء کے تسلیم کرنے سے ادا ہوتا ہے وہ کسی اور عبادت سے نہیں ہوتا۔اور خدا نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے خدا کے جاہل ہونے کا اقرار نہ کیا ہو۔ (انوار النعمانیہ |

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| | جلد2، صفحہ211) خدا کسی معاملے میں ایسا نہیں بھولا (بداء ہوا) جیسے کہ میرے بیٹے اسماعیل کے معاملے میں بھول گیا(بداء ہوا)۔(الاعتقادات صفحہ 41) |
| سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔(دافع البلاء صفحہ 11) | اگر اللہ ان اماموں کی ولایت پر راضی نہ ہو تو وہ اللہ نہیں ہو سکتا۔ (الاعلام الامعۃ فی شرح الجامعۃ صفحہ 160) |
| مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالٰی کی طرف سے مجھ کو ملی ہے۔(روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 55،56) | آئمہ مُردوں کو زندہ کرنے، مادرزاد بہروں، اندھوں اور برص والوں کو شفا دینے کی قدرت رکھتے ہیں۔(کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 484) |
| تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتا ہے۔(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 108) | آئمہ ایسے ہیں کہ جب وہ چاہتے ہیں تو اللہ چاہتا ہے اور جب اللہ چاہتا ہے تو وہ چاہتے ہیں۔ (الکافی الشریعتی جلد1 صفحہ 112) دنیا و آخرت امام کے لیئے ہیں جہاں چاہیں ان کو رکھیں اور جسے چاہیں ان کو دے دیں۔ (کافی الکلینی جلد1 صفحہ 409،411) |

## حضور ﷺ اور دیگر انبیاءؑ کے بارے میں کفریات

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| جو شخص مجھ میں اور محمدؐ میں فرق کرتا ہے اس | "انا محمدؐ و محمدؐ انا"۔ میں محمدؐ ہوں اور محمدؐ میں |

| | |
|---|---|
| نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا۔(روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 258) جو مرزا قادیانی کی بعثت کو محمدؐ کی بعثتِ ثانیہ نہیں مانتا اس نے قرآن کو پسِ پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے محمدؐ ایک بار پھر دینا میں آئیں گے۔(کلمۃ الفصل صفحہ 106) | ہوں۔(شیعوں کا حضرت علیؓ سے منسوب جھوٹا قول)۔(من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25) "اولنا محمدؐ و آخرنا محمدؐ و اوسطنا محمدؐ و کلنا محمدؐ"۔ ہمارے اماموں کا پہلا بھی محمدؐ ہے، درمیانہ بھی محمدؐ ہے، آخری بھی محمدؐ ہے، ہم سب کے سب محمدؐ ہیں۔(من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25، بحار الانوار جلد 25 صفحہ 343 باب انہ جری لھم من الفضل ماجری لرسول اللہ۔ حدیث نمبر 23) |
| پہلے تمام انبیاء ظل (سایہ) تھے نبی کریمؐ کی خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریمؐ کے ظل ہیں۔(ملفوظات جلد 2 صفحہ 201) | علیؓ اور نبیؐ اپنی ارواح اور مقام میں یکجا ہیں، معنوی اعتبار اور ظاہری اعتبار سے۔(مصباح الھدایہ الیٰ الخلافۃ والولایۃ صفحہ 163، خمینی) |
| محمدؐ ایک بار پھر دینا میں آئیں گے۔(کلمۃ الفصل صفحہ 106) | جب مہدی ظاہر ہوگا تو اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت محمدؐ کریں گے۔ (حق الیقین صفحہ 327) |
| نبیؐ سے دیں کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی میں (مرزا) نے پوری کی۔(خزائن جلد 17 صفحہ 263، حاشیہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 101) | جو نبی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لیئے آئے ان کا مقصد یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے، یہاں تک کہ ختم المرسلینؐ جو انسانوں کی اصلاح کے لیئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لیئے |

| | |
|---|---|
| | آئے تھے، انسانوں کی تربیت کے لیئے آئے تھے لیکن وہ بھی اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ (اتحاد و یکجہتی مطبوعہ خانہ فرہنگ ایران ملتان۔ خمینی) |
| ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمدؐ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (اخبار الفضل۔ قادیان 17 جولائی 1922ء) | جو ایک مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت حسینؓ کا درجہ پائے گا، جو دو مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت حسنؓ کا درجہ پائے گا، جو تین مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت علیؓ کا درجہ پائے گا اور جو چار مرتبہ متعہ کرے گا وہ رسولؐ کا درجہ پائے گا۔ (تفسیر منہج الصادقین جلد1 صفحہ 256) |
| میری آمد سے ہر نبی زندہ ہو گا ہر رسول میری قمیص میں چھپا ہوا ہے۔ (روحانی خزائن جلد18 صفحہ 290) | علیؓ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں۔ (خلقتِ نورانیہ جلد1 صفحہ 201) |
| امتی نبی کے یہ معنی نہیں کہ وہ پہلے سب انبیاء سے گھٹیا ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے بہت سے انبیاء سے یا آنحضرت کے سوا باقی سب انبیاء سے افضل ہو۔ (حقیقتِ نبوۃ انوار العلوم جلد2 صفحہ 382) | امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔ (حیات القلوب جلد3 صفحہ 6،10،201) ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ 52) امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔(اصول الکافی جلد2 صفحہ 299،300) |

| | |
|---|---|
| ہر وہ شخص جو موسیٰؑ کو مانتا ہے لیکن عیسیٰؑ کو نہیں مانتا، عیسیٰؑ کو تو مانتا ہے لیکن محمدؐ کو نہیں مانتا یا محمدؐ کو تو مانتا ہے لیکن مسیح موعود مرزا قادیانی کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔(کلمۃ الفصل صفحہ 105) | اگر کوئی تمام اماموں کو تسلیم کرے مگر بارہویں امام کو نہ مانے تو وہ ایسا ہے جیسے کہ حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لائے مگر محمدؐ پر ایمان نہ لائے۔(حیات القلوب جلد 3 صفحہ 63) |

## قرآن کریم فرقان حمید کے بارے میں کفریات

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو (سپارے) سے کم نہیں ہو گا۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 407) | اصل قرآن میں سترہ ہزار آیات ہیں۔(الشافی ترجمع اصول الکافی جلد 2 صفحہ 616) |
| قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لیئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمدؐ کو بروزی طور پر دوبارہ مبعوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 173) | اصلی قرآن جب مہدی آئے گا تو وہ لے کر آئے گا۔ ( احسن المقال جلد 2 صفحہ 336، انوار النعمانیہ جلد 2 صفحہ 360) |
| قرآن میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن سخت زبان کے طریق کو استعمال کرتا ہے۔ ( روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 116) | اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ (تفسیر الصافی جلد 1 مقدمہ 6 صفحہ 30) |

کعبۃ اللہ اور حج کے بارے میں کفریات

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| لوگ نفلی طور پر حج کرنے جاتے ہیں مگر | مسجد کوفہ میں ایک فرض نماز حج مقبول کے |

| | |
|---|---|
| قادیان آنا نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔<br>(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 352) | برابر ہے۔(ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 75)<br>حج تو ولدالزنا بھی کرتے ہیں لیکن کبھی بھی کوئی ولدالزنا زیارت حسینؓ نہیں کرسکتا۔<br>(ترجمہ کامل الزیارات)<br>اللہ نے مکہ کو حرم بنانے سے پہلے کربلا کو امن والا بابرکت حرم حسینؓ کی قبر کی فضیلت کی وجہ سے بنایا۔(ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 594)<br>جس نے زنِ مومنہ سے متعہ کیا گویا اس نے ستر مرتبہ خانہ کعبہ کی زیارت کی۔<br>(عجالہ حسنہ صفحہ 16)<br>اللہ نے کعبہ کو وحی بھیجی کہ خاموش ہو جاؤ کربلا پر فخر و برتری کا دعویٰ مت کرو۔<br>(حق الیقین صفحہ 145) |

## صحابہ کرامؓ واہلبیت عظامؓ کے بارے میں کفریات

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| ابو بکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو مسیح موعود کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہ تھے۔(ماہنامہ المہدی جنوری فروری 1915 3،2، صفحہ 57) | ابو بکرؓ و عمرؓ دونوں کافر تھے جو ان سے محبت و دوستی رکھے وہ بھی کافر ہے۔<br>(حق الیقین صفحہ 542)<br>ابو بکرؓ و عمرؓ فرعون وہامان ہیں۔<br>(حق الیقین صفحہ 278)<br>ابو بکرؓ و عمرؓ شیطان سے زیادہ شقی تھے۔<br>(حق الیقین صفحہ 324) |

| | |
|---|---|
| | اصحابِ ثلاثہؓ آنحضرتؐ کے مارِ آستین تھے۔<br>(کلیدِ مناظرہ صفحہ 217) |
| ابوہریرہؓ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔<br>(براہینِ احمدیہ جلد 5 صفحہ 235) | انس بن مالکؓ، ابوہریرہؓ، عمرو بن عاصؓ، امیر معاویہؓ اور عائشہؓ بدترینِ زمانہ لوگ تھے۔(مکالاتِ حسینیہ صفحہ 59)<br>جس طرح جنابِ ابوہریرہؓ کے باپ کا فیصلہ یا عبدالقادر جیلانیؒ کے باپ کا فیصلہ آج تک نہیں ہو سکا اسی طرح عثمان غنیؓ صاحب کی بیویوں کے باپ کا فیصلہ نہیں ہو سکا، ان کا باپ نبی کریمؐ یقیناً نہیں ہے۔<br>(قولِ مقبول صفحہ 479)<br>ابوہریرہؓ کا مردود ہونا ثابت ہے۔<br>(خورشید خاور صفحہ 195)<br>حضورؐ پر جھوٹ بولنے والا ابوہریرہؓ ہے۔<br>(خورشید خاور صفحہ 196) |
| حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔<br>(ایک غلطی کا ازالہ، حاشیہ صفحہ 11) | شبِ زفاف حضورؐ نے حضرت علیؓ و فاطمہؓ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں کام شروع نہ کرنا۔ پھر حضورؐ نے فاطمہؓ اور علیؓ کے پاؤں پکڑ کر بسترِ خواب پر دراز کیئے اور فرمایا اب کام شروع کرو۔(جلاء العیون جلد 1 صفحہ 189)<br>حضرت ام کلثومؓ کے بارے میں لکھا کہ "یہ فرج (شرم گاہ) ہم سے چھین لی گئی۔<br>(الاستغاثہ صفحہ 77) |

حضورؐ کی بعض بیویاں ننگی سوتی تھیں۔

(تنزیہ الانساب حصہ اول)

ابراہیم حضورؐ کے حلالی بیٹے نہ تھے۔

(قرآن المبین فی تفسیر المتین صفحہ 255)

عائشہؓ نے مردوں کو غسل کرکے دکھایا۔ گیلا کپڑا جسم سے چمٹ گیا ہو گا اور ران اور پستان اور سرینیں نظر آئی ہوں گی۔

(تحفہ حنفیہ صفحہ 280)

حضرت عائشہؓ کو تفسیر قرآن میں " فاحشہ مبینہ " لکھا ہے۔

(قرآن مجید مترجم مولوی مقبول دہلوی صفحہ 840)

حضرت عائشہؓ پر حالتِ حیض میں حضورؐ سے مباشرت کا الزام لگایا ہے۔

(تحفہ حنفیہ صفحہ 272)

حضرت عائشہؓ کو "امریکن میم یا یورپین لیڈی" لکھا۔

(تحفہ حنفیہ صفحہ 64)

عثمانؓ نے اپنی بیوی ام کلثومؓ بنتِ محمدؐ سے موت کے بعد مردہ حالت میں ہمبستری کی۔

(قولِ مقبول صفحہ 420)

حضرت عمرؓ کی بہن کے لیئے غلیظ الفاظ لکھے۔

(تنزیہ الانساب صفحہ 23)

حضرت عثمانؓ کی ماں کو "فاحشہ" لکھا۔

(تنزیہ الانساب صفحہ 66)

حضرت خالدؓ کی دادی اور حضرت عثمانؓ کی والدہ کو"زانیہ"لکھا۔
(قولِ مقبول صفحہ 308)
عثمانؓ کی زوجہ حضرت نائلہؓ نے خون آلود قمیص پہن کر ڈانس کیا۔
(خصائلِ معاویہ صفحہ 143)
ام حبیبہؓ (ام المومنین) کی ماں زانیہ عورت تھی۔(خصائل معاویہ صفحہ 31)
حضورؐ اپنے چہرے کو فاطمہؓ کے دونوں پستانوں کے درمیان رکھ کر سوتے تھے اور اس کو بوسہ دیتے تھے۔(بحار الانوار جزو 43 صفحہ 78)
حضرت طلحہؓ کی والدہ کو "زانیہ اور فاحشہ" لکھا۔(خصائلِ معاویہ صفحہ 299)
عمرو بن عاصؓ کی والدہ مکہ کی مشہور کنجری تھی۔(تاریخ احمدی صفحہ 219)
عمرو بن عاصؓ کی ماں نے چار آدمیوں سے ہمبستری کی۔(خصائلِ معاویہ صفحہ 276)
معاویہؓ، طلحہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ اور عمرو بن عاصؓ کی مائیں مکہ کی فاحشہ عورتیں تھیں۔
(تنزیہ الانساب حصہ 2 صفحہ 58، حصہ اول صفحہ 119)
حضرت معاویہؓ کی والدہ حضرت ہندؓ کو زانیہ لکھا۔(قولِ مقبول صفحہ 310)
حضرت ہندؓ کو"مشہور زناکار"لکھا۔
(حیات القلوب صفحہ 700)

| | |
|---|---|
| | حضرت معاویہؓ کی بہن پر زنا کا الزام لگایا۔ (یزیدیت بوکھلا اٹھی صفحہ 126) صحابیہؓ عورتوں کے بارے بیہودہ جملے لکھے۔ (تنزیہ الانساب صفحہ 146) |

# دشنام طرازی

| قادیانی کفریات | شیعی کفریات |
|---|---|
| پر میشر (ہندوؤں کا خدا) کی جگہ ناف سے دس انگل نیچے ہے۔ (چشمہ معرفت صفحہ 106، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 114) | ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کے بارے میں جو شخص عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت برحق ہے وہ عقیدہ بلکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے۔ (حقیقتِ حنفیہ صفحہ 73) |
| میرے دشمن جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔ (نجم الہدیٰ صفحہ 53، روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 53) ہر شخص میری کتابوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور میرے دعوے کی تصدیق کرتا ہے مگر کنجریوں کی اولاد مجھے نہیں مانتی۔ (روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 547،548) | جو لوگ ابو بکرؓ و عمرؓ کو پہلا خلیفہ مانتے ہیں، کتے اور ولد الزنا سے بد تر ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385) ابو بکرؓ و عمرؓ کی خلافت کو برحق سمجھنے والا ناصبی ہے اور وہ ولد الزنا سے بد تر اور کتے سے بھی بد تر ہے۔ (حق الیقین جلد 2 صفحہ 521) شیعہ کے علاوہ تمام لوگ کنجریوں کی اولاد ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385) |

یہ ہیں شیعوں کے کفریہ روح فرسا عقائد و نظریات.... لیکن افسوس! مسلمانوں کے نبوت کے ان لٹیروں اور ان شاتمینِ صحابہ کے ساتھ برادرانہ دوستانہ تعلقات ہیں۔ نبی ﷺ اور اہلبیت رضی اللہ عنہم و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے گستاخوں کا یہ ذلیل گروہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے۔ یہ باغیانِ ناموسِ رسالت وآل واصحابِ رسول ﷺ مسلمانوں کی شادیوں اور دیگر خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں اور بعض کی دینی غیرت و حمیت کا جنازہ یہاں تک نکل چکا ہے کہ ان کی بیٹیاں شیعوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی ہیں اور ان کے بطن سے ایک شیعہ نسل پیدا ہو رہی ہے، لیکن یہ لبوں پر مہر سکوت لگائے بیٹھے ہیں۔ اس کے ذمہ دار وہ علما بھی ہیں جو شیعوں کا کفر جاننے کے باوجود اسے چھپاتے اور اس پر پردہ ڈالتے ہیں۔

**اے مسلمان! جب تو کسی شیعہ سے ملتا ہے تو گنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفیٰ ﷺ اور دلِ شیخین رضی اللہ عنہما دکھتا ہے۔**

بعض مسلمانوں سے جب بائیکاٹ کا کہا جاتا ہے تو وہ اعتراض کر دیتے ہیں کہ کفار کے ساتھ تو معاملات کرنے جائز ہیں، اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تب جائز ہے جب وہ خود کو مسلمان نہ کہیں، مسلمانوں کی نشانیوں (شعائر اسلام) کو استعمال کر کے مسلمانوں کو دھوکہ نہ دیں۔ جبکہ شیعہ مسلمانوں کا روپ دھار کر مسلمانوں کے شعائر (نشانیاں) استعمال کر کے تعلقات کے جھانسے میں سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالتے ہیں لہٰذا ان سے ہر قسم کے تعلقات حرام ہیں۔ جیسے فقہا کرام کا مشہور اصول ہے کہ جو چیز مفضی الی الحرام ہو یعنی حرام کی طرف لے جانے والی ہو وہ خود بھی حرام ہوتی ہے جیسے زنا حرام ہے اسی طرح زنا کے اسباب قبل (بوسہ) لمس (چھونا) وغیرہ بھی حرام ہیں اسی طرح شیعہ کی خرافات کو اپنانا مثلاً تعزیہ داری، ماتمی جلوسوں کو دیکھنا اور شرکت، شیعوں کی سبیلوں سے پینا اور ان کا لنگر کھانا، ان کی منتیں چڑھاوے، دوہڑے، مرثیے، نوحے وغیرہ اور اسی طرح شیعہ سے تعلقات مسلمانوں کی سب سے قیمتی متاعِ ایمان کے لٹنے کا ذریعہ بن رہا ہے۔

# شیعہ کی عقیدہ ختم نبوت سے متصادم چند عبارات

۱۔امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔
(حیات القلوب جلد۳ صفحہ ۱۰، ۶، ۲۰۱ باقر مجلسی۔ طبع ایران۔۔۔بحوالہ بیینات صفحہ ۷۸)

۲۔ حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔
(حیات القلوب جلد ۳صفحہ ۳باقر مجلسی۔۔۔بحوالہ بیینات صفحہ ۱۱۰)

۳۔ ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ ۵۲ خمینی، طبع ایران۔۔۔بحوالہ بیینات صفحہ۷۹)

۴۔ جب قائم آلِ محمدؐ (مہدی)ظاہر ہوں گے، سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمدؐہوں گے اور ان کے بعد علیؓ ہوں گے۔
(حق الیقین صفحہ۱۳۹باقر مجلسی، طبع ایران۔۔۔ بحوالہ بیینات صفحہ ۱۷۹)

۵۔ امامت نظیرِنبوت یا مثلِ نبوت ہی نہیں فی الحقیقت نبوت ہے۔نبوت جبرائیلؑ کے واسطے سے ہے اورامامت نبیؐ کے واسطے سے۔
(حیات القلوب جلد ۳صفحہ ۸۱ باقر مجلسی،طبع ایران)

۶۔یغمبر علیؓ کے در کے بھکاری ہیں۔ (خلقتِ نورانیہ جلد۱ صفحہ ۲۰۱)

۷۔ حضرت یونسؑ نے ولایتِ علیؓ کو قبول نہ کیاجس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔(حیات القلوب جل۱ صفحہ۴۵۹ باقر مجلسی، طبع ایران)

۸۔ اللہ نے پیغامِ رسالت دے کر جبرائیلؑ کو بھیجا کہ علیؓ کو پیغامِ رسالت دولیکن جبرائیلؑ بھول کر محمدؐ کو دے گئے۔
(انوارالنعمانیہ صفحہ ۲۳۷ نعمت اللہ الجزائری)

۹۔ اماموں کے بارے میں سہو اور غفلت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔(حکومت الاسلامیہ صفحہ۹۱)

۱۰۔امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔
(اصول کافی جلد۲ صفحہ ۲۹۹، ۳۰۰طبع ایران)

۱۱۔امام رسول کے برابر ہیں۔(اصول کافی جلد۲ صفحہ۲۸۷ طبع ایران)

۱۲۔امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔(اصول کافی جلد۱صفحہ ۳۲۹، ۳۳۰ طبع ایران)

عرضِ حال بقولِ مولانا الطاف حسین حالیؒ

نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں

اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں

نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے؟

نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے؟

آخر ایسے کفریہ عقائد ان کے کیوں نہ ہوں گے جن کا امام خمینی اپنی کتاب کشفِ اسرار میں لکھتا ہے کہ: ''ہم ایسے خدا کو نہیں مانتے جو یزید، معاویہؓ اور عثمانؓ جیسے بد معاش لوگوں کو امیر بنا دے''۔

اور جن کا نعمت اللہ جزائری مسلمانوں سے الگ الٰہ اور رسول کا اقرار کر رہا ہے کہ ''ہم اہلسنت کے ساتھ الٰہ اور امام کے ساتھ متحد نہیں ہو سکتے کیونکہ اہلسنت کہتے ہیں ہمارا رب وہ ہے جس کا نبی محمدؐ اور خلیفہ ابو بکرؓ ہے۔ ہم نہ اس رب کو مانتے ہیں اور نہ اس نبی کو بلکہ ہم کہتے ہیں کہ وہ رب جس کے نبی کا خلیفہ ابو بکرؓ ہے وہ ہمارا رب نہیں اور وہ نبی ہمارا نبی نہیں۔

(انوار النعمانیہ الجزالثالث صفحہ 278)

مرزائیت اور شیعت کے کفر کا تقابل آپ نے پڑھا اور آئمہ کفر کا اقرار کفر بھی آپ نے پڑھ لیا اب ذرا اسلام کے جبال العلم کا فیصلہ بھی پڑھ لیجیئے جنہوں نے شیعیت کو منکرین ختم نبوت لکھا ہے۔

## حضرت عبد السعید السالمیؒ

لکھتے ہیں '' ان میں سے بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عالم امام سے خالی نہیں ہوتا اور امام حضرت حسینؓ کی اولاد سے ہوتا ہے جو براہ راست اللہ تعالیٰ سے یا جبرئیلؑ سے علم حاصل کرتا ہے پس جو شخص امام کو نہ مانے اور اس پر ایمان نہ لائے اس کی موت جاہلیت پر ہو گی'' یہ عقیدہ کفر ہے اس لیئے کہ امام کے لیئے نبوت کا اثبات ہے۔(التمھید صفحہ 180)

## حضرت مجدد الف ثانیؒ

لکھتے ہیں '' یہ آئمہ کو معصوم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اماموں پر وحی نازل ہوتی ہے، تو پھر نبی اور امام میں کیا فرق ہوا؟ گویا آنحضرت ﷺ کے بعد بارہ نبی مانتے ہیں۔ یہ ختم نبوت کا انکار ہوا۔

(رد الروافض بحوالہ ذخیرۃ الجنان 1288ھ مجلہ صفدر 28 مئی 2018 شعبان المعظم و رمضان المبارک 1439ھ)۔

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

لکھتے ہیں " یہ لوگ امام کے حق میں 'وحی باطنی' بھی تجویز کرتے ہیں پس در حقیقت ختم نبوت کے منکر ہیں اگرچہ زبان سے آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیا کہا کرتے ہیں۔(تفہیمات الٰہیہ جلد2)

شاہ صاحبؒ نے امامت کے قائل شیعہ کو زندیق قرار دیا ہے۔(المسوّیٰ جلد2 صفحہ 110)

شاہ صاحبؒ نے عقیدہ امامت کو ختم نبوت کے انکار کو مستلزم لکھا ہے۔

(تفہیمات الٰہیہ جلد ۲ صفحہ 244،250)

## حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ

لکھتے ہیں " امامیہ ہر چند کہ بظاہر آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں لیکن وہ درپردہ آئمہ کی نبوت کے قائل ہیں، کیونکہ آئمہ کو انبیاء سے بہتر و بزرگ تر شمار کرتے ہیں۔ جیسا کہ اسی باب میں تفصیل سے گزرا اور تحلیل و تحریم کا معاملہ آئمہ کے سپرد کرتے ہیں جو کہ خاصہ نبوت بالاتر نبوت ہے۔ پس در حقیقت ختم نبوت کے منکر ہیں"۔(تحفہ اثنا عشریہ باب ششم صفحہ 170)

"خلاصہ یہ کہ یہ اصول فاسد ہے جو کہ بہت سے مفاسد کو مستلزم ہے علاوہ بریں در حقیقت ختم نبوت کے انکار کو متضمن ہے اور تمام امامیہ اس کے قائل ہیں-"(تحفہ اثنا عشریہ صفحہ 170)

علاوہ ازیں علماء حق بلا تفریق مسلک (دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث) ان کے کفر پر فتویٰ صادر فرما چکے ہیں۔ جو کہ: **فتاویٰ تکفیر روافض، فتاویٰ بینات شیعہ نمبر، فتویٰ امام اہلسنت مع تائید علمائے اہلسنت،** کی صورت میں عرصہ دراز سے چھپ چکے ہیں۔ یہاں صرف چند علماء کا نام ذکر کر دینا کافی ہے جنہوں نے شیعت کے کفر کو چوک میں ننگا کیا: مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ، مولانا اسعد مدنی(فرزند شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنیؒ)، مولانا منظور نعمانیؒ، امام اہلسنت عبد الشکور فاروقی لکھنویؒ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن ٹونکیؒ، شہید خت نبوت مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ، امام اہلسنت مولانا، سرفراز خان صفدرؒ، مولانا ڈاکٹر خالد محمودؒ صاحب، مولانا مہر محمد میانوالیؒ، ابن امیر شریعت مولانا عطا المہیمن شاہ بخاریؒ، علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ، علامہ پروفیسر عطا الرحمٰن ثاقب شہیدؒ، مولانا احمد رضا خان بریلویؒ۔

منکرین تو منکرین ہیں افسوس ان لوگوں پر ہوتا ہے جو خود کو سنی کہلاتے ہیں اور پھر بھی حق بیان کرنے سے کتراتے یا گھبراتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو شیعت کی رو میں بہہ کر محرم میں اور شیعوں کے مذہبی ایام میں تو بھرپور واویلا کرتے ہیں اور رونے دھونے کی ترغیب دیتے ہیں، کبھی انہیں 'بین المذاہب ہم آہنگی' یا 'اتحاد بین المسلمین' یاد آجاتا ہے، جس کے لئے کفر خانوں میں حاضریاں دیتے نظر آتے ہیں۔ ان سے بغل گیر، ہم نوالہ ہم پیالہ نظر آتے ہیں لیکن جب بات اصحاب رسول کی آتی ہے تو ان کو سانپ سونگھ جاتا ہے، اہلسنت مقدسات کی توہین پر ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور جو اس مشن اور کاز پر تن من دھن لٹائے بیٹھے ہیں الٹا انہیں کو دشنام دیتے نظر آتے ہیں۔ کبھی شہداء کو 'مروانے' کا الزام دیتا جاتا ہے، کیوں اتنی کمزور یاداشت ہے آپ کی، تحریک ختم نبوت میں لاہور کے مال روڈ پر دس ہزار ختم نبوت کے پروانے جان سے گئے ارے صاحب! یہ تحاریک خون مانگتی ہیں جو الحمد للہ دیوانے دفاع صحابہ ر کے عنوان پر بھی دے رہے ہیں، آپ نے تو پسینہ بھی نہیں دیا اور انگلیاں خون دینے والوں پر اٹھاتے ہیں۔ کبھی نعروں کے غلط ہونے کی نکیر کرتے ہیں، کبھی نعروں سے منع کرتے ہیں اور کبھی انہی نعروں کو جو ان کے کہنے پر موقوف کیئے گئے ہوں، نہ لگانے پر طعنے دیتے نظر آتے ہیں۔ مصلحت کوشی بلکہ عاقبت نااندیشی کا یہ علم ہے کہ بڑے بڑے جبے و دستار والے اپنے اساتذہ واکابرین حتیٰ کہ اپنے اب وجد کے فتووں سے بھی نظریں چرا لیتے ہیں۔

ذرا باادب ہو کر 'بڑوں' کی فہرست بھی ملاحظہ کرلیں۔

19 صفر 1348ھ بمطابق 1985ء میں بمبئی سے چھپنے والے ماہنامہ الفرقان اور فتاوی نعمانی کو پڑھ کر دیکھ لیں جس میں سید مرتضی حسن چاندپوری، مولانا اعزاز علی، مفتی مہدی حسن، مفتی محمد شفیع، مولانا اصغر علی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا محمد طیب اور مولانا محمد منظور نعمانی کے فتاوی روافض کے کفر کو بیان کررہے ہیں۔

اسی طرح اس فتوے کے بارے میں کیا کہیں گے جو 30 ربیع الاول 1408 ہجری بمطابق 23 نومبر 1985ء کو مولانا حبیب الرحمن اعظمی نے دیا اور اس کی تصدیق سید مولانا اسعد مدنی جمیعت علمائے ہند، مولانا عبدالعلیم فاروقی، مفتی ولی حسن ٹونکی بنوری ٹاؤن، مفتی احمد رحمٰن، مولانا عبدالستار تونسوی، مولانا یوسف لدھیانوی شہید، شیخ سلیم اللہ خان، مفتی نظام الدین شامزئی، مفتی فداء الرحمن، مفتی محمد نعیم، مفتی عبدالرشید نعمانی، مفتی رشید احمد، مولانا صلاح الدین

یوسف ، مولانا محمد علی جانباز ، مولانا قاضی مظہر حسین، مولانا حسن جان شہید ، مولانا عبدالحق ، مولانا سمیع الحق ، مولانا حمید اللہ جان ، مولانا خان محمد کندیاں شریف ، مولانا عبدالقادر آزاد ، سید نفیس الحسینی شاہ صاحب ، مفتی زین العابدین ، مولانا اسلم شیخوپوری ، مولانا سرفراز خان صفدر ، مولانا عزیر گل اور مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔

اس طویل بحث کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ جب شیعیت کا کفر اتنا واضح ہے کہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ دنیا کے ہر کفر نے کچھ نہ کچھ کفر شیعیت سے مستعار لیا ہے۔اور اکابرین امت نے واضح کیا کہ یہ ختم نبوت کے منکر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی وجوہ تکفیر دیگر بھی ہیں جس پر فتویٰ کفر بھی مستند علماء و اداروں نے دیئے ہیں تو اس عنوان پر بھی اسی شد و مد اور اسی مستعدی سے کام ہونا چاہیے جس طرح ردِ قادیانیت کے عنوان پر ہوتا ہے۔

یاد رہے ختم نبوت کے عنوان کے مجاہدین بے باک اور اکابرین ردشیعیت کے عنوان پر بھی سرپرستی کرتے رہے ہیں جن میں حضرت خاں محمدؒ کندیاں شریف، مولانا عبدالحفیظ مکیؒ اور حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ قابل ذکر ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب ختم نبوت کی تنظیموں کا وہ طرزِ عمل نہیں رہا۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے ؟اس کے اسباب کیا ہیں ؟اس کے محرکات کیا ہیں ؟اس کے اسباب صرف یہ ہیں کہ آج سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اہلبیت اطہار و صحابہ کرام سے ہمارا الفت و محبت کا رشتہ کمزور پڑ چکا ہے۔ہمارے قلوب میں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مدہم پڑ چکا ہے ہم میں جوہرِ صدیقیتؓ ماند پڑ چکا ہے، ہم میں غیرت فاروقیتؓ موجود نہیں، ہم میں حیا عثمانیؓ نہیں رہی، ہم میں شجاعتِ حیدریؓ باقی نہیں رہی۔ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس پر مر مٹنے کے عظیم جزبے سے محروم ہو چکے ہیں۔

لیکن نہیں.... ہم بھی غصے میں آتے ہیں.... ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں.... ہم بھی کشت و خوں کے لیئے تیار ہو جاتے ہیں.... لیکن کب ؟؟؟

جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے، جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے جگری یار کے بارے میں نازیبا کلمات کہتا ہے،

جب کوئی ہمارے خاندان ہماری قوم قبیلے ہماری سیاسی جماعت ہمارے لیڈر کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال کرتا ہے۔

آو مسلمانو! سوچتے ہیں، خوب سوچتے ہیں، عقل و خرد کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں، دل و دماغ کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر کر سوچتے ہیں۔۔۔ کیا عائشہؓ ہماری ماں نہیں؟ کیا نبی ﷺ کی تمام ازواج رہماری مائیں نہیں؟ کیا نبی ﷺ امت کے روحانی باپ نہیں؟ کیا نبی کی بیٹیاںؓ ہماری مائیں نہیں؟ کیا ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ و معاویہؓ و ابوہریرہؓ و دیگر صحابہؓ سرور کائنات ﷺ کے جگری یار نہیں؟ کیا اس جہان میں نبی ﷺ کا مقدس خاندان دنیا جہان کے سارے خاندانوں میں اعلیٰ وارفع نہیں؟ جن کی جوتیوں کی خاک پر ہمارے جننے والے ماں باپ قربان۔

**شیعوں سے محبت بھرے تعلقات رکھنے والو! شیعوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو!**

**جب تم شیعوں سے ملتے ہو تو گنبد خضرا میں دلِ مصطفیٰ ﷺ اور دلِ ابو بکرؓ و عمرؓ دکھتا ہے۔**

## تم نے کیا کیا؟؟؟

جب اس عالم کسمپرسی میں ہم شافع محشر ساقی کوثر ﷺ کے دربار میں حاضر ہوں گے اور جب سرورِ کائنات ﷺ ہم سے سوال کریں گے کہ:

- تمہارے سامنے میری نبوت ورسالت پر ڈاکہ زنی ہوتی رہی تم نے کیا کیا؟
- مجھ پر نازل ہونے والی کتابِ مبین میں تحریف کا طوفان برپا ہوتا رہا تم نے کیا کیا؟
- میری احادیث کا مذاق بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟
- میری پاک ازواجؓ جنہیں خدا تعالیٰ نے امت کی مائیں کہا ان کو غلیظ گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟ میری بیٹیوںؓ میری اولادؓ کے بارے میں زبان درازی کی جاتی رہی تم نے کیا کیا؟
- میرے صحابہؓ کے بارے میں شیعہ بازاری زبان استعمال کرتا رہا حتیٰ کہ ان کی ماؤں کو

ننگی گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟

❖ تمہاری زندگی میں یہ سب ہوتا رہا اور ہزاروں امتیوں کو بہکایا جاتا رہا، انہیں مرتد بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟

سرور کائنات ﷺ کے امتیو! کیا ہمارے پاس ان سب سوالوں کے جواب ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالوں کی تیاری کر رکھی ہے؟ اگر رحمت اللعالمین ﷺ ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامن رحمت میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساقی کوثر ﷺ ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر اپنی پیاس کے انگارے بجھائیں گے؟

جس طرح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنا حرام ہے اسی طرح اس کے اسباب شیعوں کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات خواہ وہ دوستی کے ہوں، رشتہ ناطہ کے ہوں یا لین دین کے ہوں سب حرام ہیں۔ اور اسی طرح ان کے کفر پر پردہ ڈالنا بھی حرام ہے۔ شیعیت کا زہر سانپ کے زہر سے زیادہ خطرناک ہے سانپ کے زہر سے اگر موت کا وقت آچکا ہے تو موت آجائے گی لیکن اگر شیعیت کا زہر سرایت کر گیا تو وہ دنیا و آخرت دونوں تباہ کر دے گا۔ اس سانپ کا زہر نکالنے والے علماء کرام اور محافظین ختم نبوت و ناموسِ رسالت و ناموسِ آل و اصحابِ رسول ﷺ سے رابطے میں رہیں اور ان سے تعلق مضبوط کریں۔ کسی فتنہ پرور شیعہ بھنگی مراثی ذاکر علامے فہامے کی گفتگو سن کر اس کے پیچھے نہ لگیں بلکہ اپنے اکابر پر اعتماد کریں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ پوری امت مسلمہ کی شیعیت کے فتنے سے حفاظت فرمائے اور محافظین ختم نبوت و ناموسِ رسالت و ناموسِ آل و اصحابِ رسول ﷺ کی جملہ کوششوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

## محسن انسانیت کے امتیو!

آج محبتِ رسول ﷺ ہم سے تقاضہ کرتی ہے کہ ہم تاج و تختِ ختم نبوت اور ناموسِ آل و اصحابِ رسول ﷺ کی پاسبانی و نگہبانی کے لیئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔

## پاکستان کے حکمرانو!

شیعہ مرتد و زندیق ہیں ان پر سزائے ارتداد جاری کرو، ان کے تحریف شدہ قرآن و

تفسیر کے نسخے، مسخ شدہ احادیث اور توہینِ مقدسات پر مبنی لٹریچر ضبط کرو۔

## ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام!

اپنے مریدوں عقیدت مندوں کو شیعوں کے خلاف میدان عمل میں اترنے کا حکم دیں۔

## ملتِ اسلامیہ کے نوجوانو!

اپنی لہکتی ہوئی جوانیاں تحفظِ ناموسِ رسالت وآل واصحابِ رسول ﷺ کے لیئے وقف کردو۔

## اہل قلم حضرات!

شیعیت کے کفر کی سرکوبی کے لیئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔

## مقررین شعلہ بیاں!

اپنی شعلہ بیانیاں، اپنی فصاحت و بلاغت اپنا علم و عرفاں ناموسِ رسول ﷺ اور ناموسِ آل واصحابِ رسول ﷺ کے لیئے مختص کریں۔

مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ شیعوں کا معاشرتی، معاشی، سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں تاکہ میدانِ محشر میں آقائے دوعالم ﷺ کے سامنے سرخرو ہو سکیں اور شفاعتِ محمدی ﷺ کے مستحق بنیں۔

## اظہارِ تشکر

انتہائی ممنون و مشکور ہوں جناب حضرت مولانا ثناالله سعد شجاع آبادی دامت برکاتہم کا جنہوں نے میرے اس پہلے کتابچے کی طباعت میں ہر قدم پر علمی و تکنیکی لحاظ سے راہنمائی فرمائی۔ اللہ پاک انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے اور عالم اسلام کو ان کے فیض و علم سے مستفید فرمائے۔ آمین

دار التحقیق دفاع صحابہ کراچی